ادا ریہ (EDITORIAL)

سفر کا مقدس سفر

یہ حسین کائناتِ زمان ومکان، یہ جمیل عالمِ رنگ و بومسلسل حرکت میں ہے، چلتا رہتا ہے یعنی بڑا چالو ہے۔ ہاں اس کی چال کا مطلب بس چال ہوتا ہے، (یہ نہ چالبازی والی چال ہوتی ہے، نہ سانٹھ گانٹھ والی چال)۔ یہ چال عالم آشکارہ ہے۔ یہاں کا ذرہ ذرہ اس چال کا گواہ ہے۔ اگر یقین نہ آئے تو دوربین سے کسی برقیہ (الکٹران) کو دیکھ لیجئے۔ سوچئے یہ حال اس کے ذرہ کا ہے جسے ہم 'جمادات' (یعنی ٹھس) میں درجہ بند کرتے ہیں۔

یعنی دیکھنے میں ذرہ جتنا بھی ٹھس ہو، اصل میں واقعی چالو ہوتا ہے۔ ایسی حرکت ذی حیات میں، شعوری ہوسکتی ہے۔ نباتات کو چھوڑ کر ہر ذی حیات چل پھر سکتا ہے۔ لیکن اس چلنے پھرنے کو انسان سفر کا نام نہیں دیتا، سفر کو اپنے سے مخصوص کرلیا ہے۔ حضرت ابوالبشرؑ کی اس زمین پر تشریف آوری پہلے انسانی سفر سے عبارت ہے۔ اس طرح سفر پر بشر کی بپوتی ہے۔

سفر میں انسان رنگ بھرتا ہے، سفر کی معنویت میں چار چاند لگاتا ہے۔ سفر کی تو ربانی دعوت عام ہے، سیروا فی الارض، کا کھلا عالمگیر ویزا ہے سفر کے لئے اسے دو پیر کم لگے تو چار پیروں کا سہارا لیا۔ خشکی کی زمین تنگ دکھی تو بحری سفر کا بیڑہ اٹھا۔ ایک اور انگڑائی لی تو سفر کے پر لگا دئے، ہوا سے کھیلنے لگا۔ کرۂ باد بھی سمٹا ہوا محسوس ہوا تو خلا کی بے پناہ وسعتوں کو رام کرنے چل پڑا۔ ؎ آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا۔

ظاہر میں بھی انسان کا سفر شش جہات میں پھیل گیا۔ معنوی انداز میں تو 'قاب قوسین اوادنیٰ' کی منزل تک جا کے دم لیا۔ یہ سب بات انسان کے تعلق سے ہے، جانوروں سے گئے گزرے' کی بات نہیں۔ انسان کا سفر اپنے آبائی وطن جنت میں واپسی پر ختم ہوتا، تو جانوروں سے گزرے'' کا سفر دوزخ میں پہنچ کر۔

کوئی بھی تصوّر کرسکتا ہے کہ جنت اور دوزخ کے درمیان سفر کے کیا کیا رنگ ہوسکتے ہیں۔ مقصد کے لحاظ سے سفر کے رنگ نکھرتے ہیں (اور پھیکے بھی پڑتے ہیں) سفر کا ایک مستحسن مقصد (صاحب معراج کے ارشاد کی روشنی میں) علم ہے۔ ایک اور بہترین مقصد حرمین شریفین اور عتبات عالیات کی زیارت ہے۔ اب جس سفر میں علم (وفقہ) اور زیارت کا مقدس مقصد شامل ہو، اس کی اہمیت، شرف وفضیلت کا کیا کہنا، ایسے ہی ایک سفر کا سفر نامہ (کی افتتاحی قسط) ہمارے تازہ شمارہ کی زینت کو دوبالا کررہی ہے۔ یہ سفر نامہ ہمارے زمانہ کی مشہور علمی شخصیت کے خوشر و قلم کا رنامہ ہے۔ ویسے یہ سفر نامہ بہت پہلے چھپ بھی چکا ہے، یہاں 'قند مکرر' کے طور پر اس کا نقش ثانی ہدیۂ ناظرین ہے۔

م۔ر۔عابد